سوال

طہارت خانوں کی چھتوں پر یا ان کے پاس نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ایسی جگہ نماز جائز ہے جہاں نمازی کے آگے طہارت خانے ہوں اور نمازی اور طہارت خانوں کے مابین صرف ایک دیوار حائل ہو؟ کیا اس کے علاوہ کسی دوسری جگہ نماز ادا کرنا افضل ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ جگہ پر نماز ادا کرنے میں کوئی امر مانع نہیں خواہ سامنے طہارت خانے کیوں نہ ہوں بشرط یہ کہ وہ جگہ پاک ہو جہاں نماز ادا کرنا مقصود ہو۔ اسی طرح علماء کے صحیح قول کے مطابق طہارت خانوں کی چھتوں پر بھی نماز ادا کرنا جائز ہے 'جب کہ وہ پاک ہوں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص358

محدث فتویٰ